

365

آیات نمبر 71 تا 78 میں قیامت کے روز رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کا انجام۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بالآخر سب لوگ اسی کے سامنے پیش کیئے جائیں گے۔ روز قیامت ہر ایک پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ صرف اللہ ہی معبود ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے ایک فرد قارون کا واقعہ

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ﴿۷۱﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ان لوگوں سے پوچھئے کہ اگر اللہ تم پر روز قیامت تک کے لئے رات طاری کر دے تو اللہ کے سوا وہ کون سا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لے آئے، کیا تم سنتے نہیں ہو؟ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ﴿۷۲﴾ آپ ان سے یہ بھی پوچھئے کہ اگر اللہ تم پر قیامت تک کے لئے ہر وقت دن کی روشنی رہنے دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے کہ تم اس میں راحت و سکون حاصل کر سکو، تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴿۷۳﴾ اور یہ اس ہی کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لئے رات اور دن بنا دیئے تا کہ رات میں تم آرام کر سکو اور دن میں اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور یہ اس لئے تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ﴿۷۴﴾ اور اس دن کا تصور کرو جب اللہ ان کافروں کو پکار کر فرمائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے؟ وَ

نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ﴿۷۵﴾ اور ہم ہر امّت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر ان مشرکین سے کہیں گے کہ شرک کے جواز پر اپنی دلیل پیش کرو تب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ سچ بات تو اللہ ہی کی ہے اور شرک کے جواز میں انہیں اپنی بنائی ہوئی ساری جھوٹی کہانیاں بھول جائیں گی ہر امت کا رسول اپنی امت کے خلاف گواہ کے طور سے پیش کیا جائے گا رکوع[۷]

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص بلاشبہ قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم ہی کا ایک فرد تھا، لیکن پھر وہ اپنی ہی قوم کے لوگوں پر ظلم وزیادتی کرنے لگا وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ق اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی چابیاں طاقتور آدمیوں کی ایک جماعت بمشکل اٹھا سکتی تھی اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ﴿۷۶﴾ ایک دفعہ اس کی قوم کے لوگوں نے اس سے کہا کہ اتنا غرور نہ کر، بے شک اللہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ﴿۷۷﴾ اور اللہ نے جو مال تجھے عطا کیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی کوشش کر اور دنیا سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ کر، اور لوگوں پر اسی طرح احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اور روئے زمین پر فساد نہ

پھیلا ، یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ قارون نے جواب دیا کہ مجھے یہ مال و دولت تو میرے علم و ہنر کی وجہ سے ملا ہے اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ کیا اسے اس بات کا علم نہ تھا کہ اللہ اس سے پہلے کی امتوں میں کتنے ہی ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو قوت میں بھی اس سے زیادہ تھے اور انہوں نے مال و دولت بھی اس سے زیادہ جمع کیا تھا وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ گناہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جاتا ہر مجرم کے ہاتھ پیر اور تمام اعضا خود اس کے خلاف گواہی دیں گے